تاثراتی مکاتیب بنام مولانا سمیع الحق ایڈیٹر الحق ادارہ

الحق کے چالیس سال کی مناسبت سے خصوصی سلسلہ

(الحق کے اجراء کے موقع پر اکابرین امت کے تحسینی پیغامات)

حکیم الامت حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ مہتمم دارالعلوم دیوبند: دارالعلوم کا ایک نسخہ رجسٹرڈ پیکٹ سے آپ کے نام بھیجا جا رہا ہے' اپنے رسالہ میں تاریخ دارالعلوم پر تبصرہ بھی شائع فرما دیں اور بزرگان دارالعلوم کے حالات کا جو حصہ ہے اس کے اقتباسات بھی وقتاً فوقتاً اپنے رسالہ میں شائع فرمائیں۔

ریحانۃ الہند برکۃ العصر شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ: دارالعلوم اور ماہنامہ الحق کے لئے بھی دعا گو ہوں' اللہ جل شانہ اس کو ہر نوع کی ترقیات سے نوازے' مکارہ سے محفوظ فرمادے۔

حضرت العلامہ محمد منظور نعمانیؒ بانی ماہنامہ الفرقان لکھنو الحق کے قریباً ۸۔۱۰ پرچے جو یکجا آپ نے روانہ کئے تھے وہ بھی پہنچ گئے تھے' اس کے بعد سے الحق اکثر مہینوں میں پہنچ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اخلاص اور ابتغاء وجہ اللہ کے ساتھ دین کی خدمت کی توفیق ہم آپ سب کو دے اور قبول فرما کر وسیلہ مغفرت بنائے۔

امیر جمعیت العلماء ہند حضرت مولانا سید محمد اسعد مدنی مدظلہ

اس پرچہ کو دیکھ کر آپ حضرات کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

مجاہد آزادی خان غازی کابلی احراریؒ حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمان صاحب عثمانی کے ہاں الحق کے اگست ۱۹۷۷ء کے شمارے کے نیاز حاصل ہوئے تو بہت سے پرانے دوستوں کی یادیں تازہ ہوئیں' حاجی محمد امین مجاہد ترنگ زئی کے مضمون کو پڑھ کر ارباب عبدالغفور سے تصور میں ملاقات ہوئی۔ خدا جانے اب وہ زندہ ہیں یا خدا گنج کو سدھار گئے۔ حکیم عبدالسلام آف ہری پور ہزارہ کے مضامین ''کابل کی مشکبار فضاؤں میں'' کو بھی مشتاق کی نگاہوں سے مطالعہ کیا۔

نامور سکالر و ادیب علامہ محمد حمید اللہؒ فرانس یہ دیکھ کر حقیقی مسرت ہوتی ہے کہ الحمدللہ ''الحق'' کا علمی معیار روز بروز بلند سے بلند تر ہوتا جا رہا ہے۔ اور اس میں ناظرین کے ہر طبقے کے لئے کچھ نہ کچھ دلچسپی کی چیزیں مل جاتی ہیں۔

حضرت مولانا ابن انور سید محمد از ہر شاہ قیصر الحق کے دو پرچے مجھے ملے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ آپ کی اس مبارک، کامیاب اور موزوں جدوجہد پر آپ کو تفصیلی خط لکھوں۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد لطافت الرحمان صاحبؒ، استاذ الحدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور

آپ اور آپ کے الحق سے قلبی ربط و تعلق، ذکر اذکار اور تحسین و آفرین کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا ہے۔

مولانا سعید الرحمان علوی مرحوم:

قبلہ والد مکرم الحق کے ابتدا سے خریدار ہیں۔ پہلی جلد کے دس نمبرات کے بعد وہ جلد نمبر ا شمارہ ۱۱ سے خریدار بنے جب سے اب تک اس مجلّہ علمیہ سے قلب و نظر کو روحانی سکون نصیب ہو رہا ہے

حضرت مولانا عتیق الرحمان سنبھلی مدظلہ، مدیر ماہنامہ الفرقان لکھنؤ

آپ کے تین شمارے ملے ہیں، افسوس کہ ان حالات کے باعث باقاعدہ تو پڑھ نہ سکا مگر ایک سرسری نظر میں مجھے جو کچھ نظر آیا وہ قابل مبارکباد ہے۔ آپ نے تو اس راہ کے تجربہ کاروں کو بھی مات کر دیا۔ انداز ترتیب اور گیٹ اَپ، سبحان اللہ، دینی رسالوں میں تو ایسا شاندار کوئی دوسرا دیکھا نہیں۔ اللہ کرے آپ اسے قائم رکھنے میں کامیاب رہیں۔ (ایک مکتوب سے اقتباس)

حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہ مہتمم نجم المدارس کلاچی ادار یہ پڑھا، پہلا آئیٹم مشینی ذبح احتجاجاً کچھ کم نہیں تھا۔ ادیبانہ طنز خوب دلچسپ ہے۔ ہندی بزرگ کی بھی خوب خبر لی۔ جزاکم اللہ تعالیٰ، لیکن اداریہ کے آخری ایٹم پرستارانِ سلاطین علماء کو بروقت جگانے سے تو دلی دعائیں نکلیں۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا لطافت الرحمانؒ مدرس دارالعلوم اسلامیہ سیدو شریف سوات:

الحق يعلو و لايعلى

الحق يعلو ولا يعلى وان لـه، فالحق حق و نور
فخراً و فضلاً على كل المجلات وعروة ثم حرز في المهمات

الحق کا اداریہ بھی ماشاء اللہ ثم ماشاء اللہ۔ تازہ شمارہ ماہ مئی ۱۹۶۶ء کے نقش آغاز میں مغربی پاکستان کے بچوں کی بہبود کونسل کی چیئرمین صاحبہ کی تجویز پر آپ کا نکتہ کتنا ہی قیمتی ہے۔ نیز رقص و سرود کی محفل کو تلاوتِ قرآن سے شروع کرنے پر آپ کا دینی اور آئینی طنز کس قدر خوب ہے۔ ع اللہ کرے حسنِ رقم اور زیادہ۔

مملکت پاکستان کے ان کارناموں کا دردناک پہلو یہ ہے کہ وہ ان معکوس ترقیوں پر فخر کرتی ہے اور یہ نہیں سوچتی کہ

کی مسلمان نے ترقی جو فرنگی بن کر
یہ فرنگی کی ترقی ہے مسلمان کی نہیں